تھا۔ سیاسی مصروفیتوں میں تھوڑا بہت انگریزی اور اردو میں جو کچھ لکھا ہے بہت خوب لکھا ہے۔ اخلاقی اعتبار سے نہایت باوضع، بامروت شریف الطبع اور خلیق بزرگ تھے ان کی وفات سے ملک میں عموماً اور مسلمانوں میں خصوصاً جو خلا پیدا ہوا ہے وہ پر نہیں ہو سکیگا۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ -

گذشتہ مہینہ ایک اور حادثہ وفات جناب اسد اللہ صاحب کاظمی کا پاکستان میں پیش آیا جہاں وہ اپنے اعزا سے ملاقات کی غرض سے دو ماہ پیشتر ہی گئے تھے۔ مرحوم نہایت قابل اور بڑی خوبیوں کے انسان تھے۔ انگریزی نہایت عمدہ لکھتے تھے تعلیم کے بڑے ماہر تھے اتر پردیش میں تعلیم کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر رہے اس کے بعد یونیسکو کی طرف سے کم و بیش آٹھ برس تک حکومت عراق کے مشیر تعلیم کی حیثیت سے بغداد میں قیام پذیر رہے۔ اس سے سبکدوش ہو کر الہ آباد میں مقیم ہو گئے۔ اسی زمانہ میں سنٹرل وقف کونسل کی طرف سے مسلمان طلبا کے لئے پرائمری ایجوکیشن کا نصاب بنانے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل ہوئی تو اگرچہ اس کی صدارت راقم الحروف کے سپرد تھی لیکن واقعہ یہ ہے کہ کاظمی صاحب مرحوم نے کمیٹی کے ایک ممبر کی حیثیت سے نہایت اہم اور مفید رول ادا کیا۔ وہ برابر کمیٹی کی میٹنگس میں شریک اور اس کی کارروائیوں میں پوری دلچسپی اور سرگرمی سے حصہ لیتے رہے اور کمیٹی کی رپورٹ اور نصاب بہت کچھ انہیں کی رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ بغداد میں رہ کر قرآن مجید اور اسلامیات پر کتابوں کے مطالعہ کا بڑا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ اخلاقی اعتبار سے نہایت شریف، بلند نظر اور بیحد ہمدرد و ملنسار بزرگ تھے۔ جب کبھی ملاقات ہوتی تھی راقم الحروف سے ہمیشہ قرآن مجید کے کسی حکم یا کسی آیت پر گفتگو کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو حسنات دینی و دنیوی سے نوازا تھا۔ اب آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ ان کو ابرار و صلحا کا مقام عطا فرمائے۔ آمین